سبق نمبر ۵

سبق نمبر ۵

آسمان کی بادشاہت کے شہریوں کا طرزِ زندگی

اِس تعلیم سے کہ مُعافی خُدا کے فضل سے مِلتی ہے سچے مسیحیوں کی زِندگیاں کیسے مُتاثر ہوتی ہیں؟

کیا سخت دینی فرائض ادا کرنے کے مُقابلہ میں مسیح پر ایمان کی معرفت مُعافی کا سستا سودا ہمیں گناہ آلودہ زندگی بسر کرنے پر نہیں اُکساتا؟

مُعافی سستی نہیں ہے

۱- پطرس ۱: ۱۴-۱۹ پڑھ کر ذیل کے سوالات کا جواب دیں:

ا- کن چیزوں کے ساتھ اِنسان کی خلاصی نہیں ہو سکتی؟ (آیت ۱۸) ____________

____

ب- اصل قیمت کیا تھی؟ (آیت ۱۹) ____________

ج- سچے مسیحیوں کی خلاصی کس سے ہُوئی؟ (آیت ۱۴، ۱۸) ____________

____

د- خُدا ہر ایماندار سے کیا توقع رکھتا ہے؟ (آیات ۱۵-۱۷) ____________

____

www.Nurul-Haque.org

چونکہ مسیح نے اتنی بھاری قیمت ادا کی اِس لئے مناسب ہے کہ ایماندار اُونچے اخلاقی معیار کی زندگی گذاریں جس سے ظاہر ہو کہ وُہ خُداوند کے شکر گذار ہیں کہ اُس نے اُنہیں مخلصی بخشی - رومیوں ۶: ۱-۱۴ آیات میں ہم دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے یہ سمجھا کہ فضل گُناہ کے لئے دروازہ کھول دیتا ہے - اِس بحث کے سلسلے میں پولُس رسُول کے جواب پر غور کریں -

اپنے اِرد گرد دیکھیں

شاید آپ سوچیں کہ میرے آس پاس کے مسیحی بداخلاق ، بے ایمان ، لالچی ، متعصب اور مغرور کیوں ہیں - لیکن کیا وُہ سچے مسیحی ہیں؟
متی ۷: ۲۱-۲۳ آیات میں لکھا ہے کہ عدالت کے دن بہت سے مسیحیوں کو پتہ چلے گا کہ باوجود اِس کے کہ وُہ مسیح کے نام کی تبلیغ کرتے اور معجزے کرتے رہے ہیں - وُہ ابدی ہلاکت کے فرزند ہیں - "اس وقت میَں اُن سے صاف کہہ دوں گا کہ میری کبھی تم سے واقفیت نہ تھی - اے بدکارو میرے پاس سے چلے جاؤ" -

گلتیوں ۵: ۱۹-۲۱ آیات پڑھ کر فقرہ مکمل کریں : "اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہُوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہُوں کہ ایسے کام کرنے والے ______________ نہ ہوں گے" -

جو اِس طرح کی زندگی گُذارتے ہیں وُہ سچے مسیحی نہیں چاہے وُہ خود سمجھیں کہ ہم ہیں -

سچے مسیحی کا طرزِ زندگی

پھر مسیحیوں کی زندگی کیسی ہونی چاہیئے؟ کسی نے سچ ہی کہا تھا کہ "مسیحی مُعاف کئے ہُوئے لوگ ہیں تاہم وہ کامِل نہیں ہیں" - سچے مسیحی اپنے لئے نہیں بلکہ خُدا کے لئے جیتے ہیں (۲-کرنتھیوں ۵: ۱۴-۱۵ آیات) - انہیں اِس لئے نجات نہیں مِلی کہ وُہ اچھے کام کرتے ہیں ، بلکہ وُہ اِس لئے اچھے کام کرتے ہیں کہ اُنہیں نجات مِلی ہے (افسیوں ۲: ۸-۱۰ آیات) -

سچا مسیحی خُدا کے اِس لئے تابع رہتا ہے کہ اُس سے پیار کرتا ہے (یوحنا ۱۴: ۲۱، ۲۳ آیات) - پیار باہمی شخصی تعلق سے فروغ پاتا ہے - آپ کسی ایسے شخص سے پیار نہیں کر سکتے جسے جانتے نہ ہوں - جب آپ جتنا زیادہ خُداوند یسوع کو جانیں گے اُتنا زیادہ اُن سے محبت کریں گے -

خُدا سے محبت کرنے کا مطلب خُداوند یسوع سے محبت کرنا ہے اور خُداوند یسوع سے محبت کرنا خُدا اور انسانوں خصوصاً ساتھی ایمانداروں سے محبت کرنا ہے (۱-یوحنا ۲: ۲۲-۲۳ آیات) -
چنانچہ خُداوند یسوع نے فرمایا کہ

"میَں تمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں کہ ایک دُوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے مَیں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دُوسرے سے محبت رکھو - اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو" (یوحنا ۱۳: ۳۴-۳۵) -

سچے مسیحی کی محبت خُدا ، اپنے ہم انسانوں حتیٰ کہ دُشمن سے محبت و دُوسروں کا خیال رکھنے سے ثابت ہو جاتی ہے - لوقا ۱۰: ۲۵-۳۷ آیات میں نیک سامری کی تمثیل پڑھیں -

www.Nurul-Haque.org

جب یسوع المسیح آپ کی زندگی کے مالک بن جاتے ہیں تو آپ کا گھر، کاروبار، فارغ وقت غرض ہر شعبے پر اُنہی کا اختیار ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر کلسیوں ۳:۱-۴:۶ پڑھ کر ہدایات کی ایک لسٹ بنائیں۔ آپ دیکھیں گے کہ یہ تو ایک پُرمسرت زندگی کا لُبِ لباب ہے۔ خداوند یسوع نے مسیحی زندگی کو ایک لفظ میں سمو دیا ہے اور وہ ہے محبت (متی ۲۲:۳۵-۴۰)۔ اسی لئے چوتھی صدی عیسوی کے بزرگ اوگسطین نے یہ سادہ سا اصول وضع کیا کہ "خدا سے محبت کرو اور جو جی چاہے کرو"۔ کیونکہ اگر آپ خدا سے محبت کرتے ہیں تو وُہی کریں گے جو اُس کو پسند ہے۔

چونکہ ہم انسان ہیں اِس لئے پُوری کوشش کے باوجود کامل نہیں ہو سکتے۔ اِس لئے خدا نے ہماری روزانہ خطاؤں کی معافی کے لئے ایک راہ نکالی ہے (۱-یوحنا ۱:۵-۱۰)۔

اِس بادشاہت کے شہریوں کے تہوار

کرسمس ہم خداوند یسوع کی پیدائش کی خوشی میں مناتے ہیں۔ عظیم ترین تہوار جمعۃ المبارک اور ایسٹر ہیں۔ جمعۃ المبارک کو ہم اُس دن کی یاد میں مناتے ہیں جبکہ خداوند یسوع کو مصلوب کیا گیا اور ایسٹر اُن کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی خوشی میں۔ عیدِ پنتکست ایسٹر کے سات ہفتے بعد ہوتی ہے۔ یہ اُس دن کی یاد دلاتی ہے جب اوّلین مسیحیوں پر رُوح القدس نازل ہُوا (اعمال ۲:۱-۱۳)۔ اس سے دس دن پہلے عیدِ صعود آتی ہے جب خداوند یسوع آسمان پر اُٹھا لئے گئے (اعمال ۱:۹-۱۱)۔ عشائے ربانی مخصوص تاریخوں سے قطع نظر مختلف اتواروں کو منائی جاتی ہے۔ اِس رسم کی بنیاد خود خداوند یسوع نے ڈالی تاکہ مسیحی یاد رکھیں کہ اُنہوں نے اُن کی خاطر اپنی جان دی (لوقا ۲۲:۱۴-۲۰؛ ۱-کرنتھیوں ۱۱:۲۳-۳۱)۔

متی ۲۸:۱۸-۲۰ میں یسوع المسیح کے حکم کے مطابق ہر مسیحی کو زندگی میں ایک بار پانی کا بپتسمہ لینا چاہئے۔ لفظ بپتسمہ ایک یونانی لفظ سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ڈبونا ہے۔ یہ اِس بات کی علامت ہے کہ ایماندار کے گناہ یسوع المسیح کے خون سے دُھل گئے (۱-یوحنا ۱:۷)۔ یہ گناہ کی طرف سے مرنے اور خدا میں زندہ ہونے کی بھی علامت ہے (رومیوں ۶:۳-۱۴)۔

www.Nurul-Haque.org

سبق نمبر۵ میں مذکور حوالہ جات

۱ ۔ ا-پطرس ۱: ۱۴-۱۹

۱۴ اور فرمانبردار
فرزند ہو کر اپنی جہالت کے زمانہ کی پُرانی خواہشوں
۱۵ کے تابع نہ بنو ۔ بلکہ جس طرح تمہارا بُلانے والا پاک
ہے اُسی طرح تم بھی اپنے سارے چال چلن میں
۱۶ پاک بنو ۔ کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اِسلئے کہ میں
۱۷ پاک ہوں ۔ اور جبکہ تم باپ کہہ کر اُس سے دُعا
کرتے ہو جو ہر ایک کے کام کے موافق بغیر طرفداری
کے اِنصاف کرتا ہے تو اپنی مسافرت کا زمانہ خوف
۱۸ کے ساتھ گذارو ۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نکمّا چال
چلن جو باپ دادا سے چلا آتا تھا اُس سے تمہاری
خلاصی فانی چیزوں یعنی سونے چاندی کے ذریعہ
۱۹ سے نہیں ہوئی ۔ بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ
برّے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے ۔

۲ ۔ رومیوں ۶: ۱-۱۴

۱ پس ہم کیا کہیں ؟ کیا گناہ کرتے رہیں تاکہ فضل زیادہ ہو ؟
۲ ہرگز نہیں ۔ ہم جو گناہ کے اعتبار سے مر گئے کیونکر اُس میں آئندہ
۳ کو زندگی گذاریں ؟ کیا تم نہیں جانتے کہ ہم جتنوں نے
مسیح یسوع میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا تو اُس کی موت
۴ میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ؟ پس موت میں شامل
ہونے کے بپتسمہ کے وسیلہ سے ہم اُس کے ساتھ دفن ہوئے
تاکہ جس طرح مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مُردوں میں
۵ سے جلایا گیا اُسی طرح ہم بھی نئی زندگی میں چلیں ۔ کیونکہ
جب ہم اُس کی موت کی مشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ
ہو گئے تو بیشک اُس کے جی اُٹھنے کی مشابہت سے بھی اُس کے
۶ ساتھ پیوستہ ہونگے ۔ چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی
اِنسانیت اُس کے ساتھ اِسلئے مصلوب کی گئی کہ گناہ کا بدن
۷ بیکار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں ۔ کیونکہ
۸ جو مؤا وہ گناہ سے بری ہوا ۔ پس جب ہم مسیح کے ساتھ
۹ مُوئے تو ہمیں یقین ہے کہ اُس کے ساتھ جئینگے بھی ۔ کیونکہ یہ جانتے
ہیں کہ مسیح جب مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے تو پھر نہیں مرنے کا
۱۰ موت کا پھر اُس پر اختیار نہیں ہونے کا ۔ کیونکہ مسیح جو مؤا
گناہ کے اعتبار سے ایک بار مؤا مگر اب جو جیتا ہے تو خدا کے
۱۱ اعتبار سے جیتا ہے ۔ اِسی طرح تم بھی اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار
سے مُردہ مگر خدا کے اعتبار سے مسیح یسوع میں زندہ سمجھو ۔
۱۲ پس گناہ تمہارے فانی بدن میں بادشاہی نہ کرے کہ
۱۳ تم اُس کی خواہشوں کے تابع رہو ۔ اور اپنے اعضا ناراستی کے
ہتھیار ہونے کے لئے گناہ کے حوالہ نہ کیا کرو بلکہ اپنے آپ
کو مُردوں میں سے زندہ جان کر خدا کے حوالہ کرو اور اپنے
اعضا راستبازی کے ہتھیار ہونے کے لئے خدا کے حوالہ کرو ۔
۱۴ اِسلئے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہو گا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں
بلکہ فضل کے ماتحت ہو ۔

۳ ۔ متی ۷: ۲۱-۲۳

۲۱ جو مجھ سے
اَے خداوند اَے خداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان
کی بادشاہی میں داخل نہ ہو گا مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی
۲۲ مرضی پر چلتا ہے ۔ اُس دن بہتیرے مجھ سے کہینگے اَے خداوند
اَے خداوند کیا ہم نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی اور تیرے
نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا اور تیرے نام سے بہت سے معجزے
۲۳ نہیں دکھائے ؟ اُس وقت میں اُن سے صاف کہہ دونگا کہ میری
کبھی تم سے واقفیت نہ تھی ۔ اَے بدکارو میرے پاس سے چلے
جاؤ ۔

۴ ۔ گلتیوں ۵: ۱۹-۲۱

۱۹ اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری
۲۰ ناپاکی ۔ شہوت پرستی ۔ بُت پرستی ۔ جادوگری ۔
عداوتیں ۔ جھگڑا ۔ حسد ۔ غصہ ۔ تفرقے ۔ جدائیاں ۔
۲۱ بدعتیں ۔ بغض ۔ نشہ بازی ۔ ناچ رنگ اور اور
اِن کی مانند ۔ اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے
دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر بتا چکا ہوں کہ اَیسے
کام کرنے والے خدا کی بادشاہی کے وارث نہ
ہونگے ۔

۵ ۔ ۲-کرنتھیوں ۵: ۱۴-۱۵

۱۴ کیونکہ مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے اِسلئے کہ ہم
یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے مؤا تو سب
۱۵ مر گئے ۔ اور وہ اِسلئے سب کے واسطے مؤا کہ جو جیتے
ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُس کے لئے جو
اُن کے واسطے مؤا اور پھر جی اُٹھا ۔

۶ ۔ اِفسیوں ۲: ۸-۱۰

۸ کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی
سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں
۹ خدا کی بخشش ہے ۔ اور نہ اعمال کے سبب سے
۱۰ ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے ۔ کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری
ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے
مخلوق ہوئے جنکو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے
کے لئے تیار کیا تھا ۔

۷ ۔ یُوحنّا ۱۴: ۲۱، ۲۳

۲۱ جس کے پاس میرے حکم ہیں اور
وہ اُن پر عمل کرتا ہے وُہی مجھ سے محبت رکھتا ہے اور جو مجھ
سے محبت رکھتا ہے وہ میرے باپ کا پیارا ہو گا اور میں اُس
سے محبت رکھونگا اور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرونگا ۔ ...
۲۳ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر کوئی مجھ سے محبت
رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کریگا اور میرا باپ اُس سے محبت
رکھیگا اور ہم اُس کے پاس آئینگے اور اُس کے ساتھ سکونت کرینگے ۔

۸ ۔ ا-یُوحنّا ۲: ۲۲-۲۳

۲۲ کون جھوٹا ہے سوا
اُس کے جو یسوع کے مسیح ہونے کا اِنکار کرتا ہے ؟
مخالفِ مسیح وُہی ہے جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا
۲۳ ہے ۔ جو کوئی بیٹے کا اِنکار کرتا ہے اُس کے پاس باپ
بھی نہیں ۔ جو بیٹے کا اِقرار کرتا ہے اُس کے پاس باپ
بھی ہے ۔

۹ ۔ لُوقا ۱۰: ۲۵-۳۷

۲۵ اور دیکھو ایک عالمِ شرع اُٹھا اور یہ کہہ کر اُس کی آزمائش کرنے لگا کہ
اَے اُستاد میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں ؟
۲۶ اُس نے اُس سے کہا توریت میں کیا لکھا ہے ؟ تو کس طرح پڑھتا ہے ؟
۲۷ اُس نے جواب میں کہا کہ خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل اور
اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت
۲۸ کر اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ ۔ اُس نے اُس سے کہا تُو نے ٹھیک
۲۹ جواب دیا ۔ یہی کر تو تُو جئیگا ۔ مگر اُس نے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانا چاہ کر
۳۰ یسوع سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے ؟ یسوع نے جواب میں کہا کہ
ایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھر گیا ۔
اُنہوں نے اُس کے کپڑے اُتار لئے اور مارا بھی اور ادھمؤا چھوڑ کر
۳۱ چلے گئے ۔ اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر
۳۲ کترا کر چلا گیا ۔ اِسی طرح ایک لاوی اُس جگہ آیا ۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا
۳۳ کر چلا گیا ۔ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ
۳۴ کر اُس نے ترس کھایا ۔ اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مَے
لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اُس کی خبرگیری
۳۵ کی ۔ دوسرے دن دو دینار نکال کر بھٹیارے کو دئے اور کہا اِس کی خبرگیری
۳۶ کرنا اور جو کچھ اِس سے زیادہ خرچ ہوگا میں پھر آ کر تجھے ادا کر دونگا ۔ اِن
تینوں میں سے اُس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھر گیا تھا تیری دانست میں
۳۷ کون پڑوسی ٹھہرا ؟ اُس نے کہا وہ جس نے اُس پر رحم کیا ۔ یسوع نے
اُس سے کہا جا تُو بھی ایسا ہی کر ۔

۱۰ ۔ کلسیوں ۳: ۱-۱۰

باب ۳ ۱ پس جب تم مسیح کے ساتھ جِلائے گئے تو
عالمِ بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسیح موجود
۲ ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے ۔ عالمِ بالا
کی چیزوں کے خیال میں رہو نہ کہ زمین پر کی چیزوں
۳ کے ۔ کیونکہ تم مر گئے اور تمہاری زندگی مسیح کے ساتھ
۴ خدا میں پوشیدہ ہے ۔ جب مسیح جو ہماری زندگی
ہے ظاہر کیا جائیگا تو تم بھی اُس کے ساتھ جلال
میں ظاہر کئے جاؤ گے ۔
۵ پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں
یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش
۶ اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے ۔ کہ اِن ہی کے
سبب سے خدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر
۷ نازل ہوتا ہے ۔ اور تم بھی جس وقت اُن باتوں
میں زندگی گذارتے تھے اُس وقت اُن ہی پر چلتے
۸ تھے ۔ لیکن اب تم بھی اِن سب کو یعنی غصہ اور
قہر اور بدخواہی اور بدگوئی اور منہ سے گالی بکنا چھوڑ
۹ دو ۔ ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تم نے
پُرانی اِنسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا ۔
۱۰ اور نئی اِنسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل
کرنے کے لئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی

www.Nurul-Haque.org

۱۱ جاتی ہے۔ وہاں نہ یونانی رہا نہ یہودی۔ نہ ختنہ
نہ نامختونی۔ نہ وحشی نہ سکوتی۔ نہ غلام نہ آزاد
صرف مسیح سب کچھ اور سب میں ہے۔
۱۲ پس خدا کے برگزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز
ہیں دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلم اور
۱۳ تحمل کا لباس پہنو۔ اگر کسی کو دوسرے کی شکایت ہو
تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے
کے قصور معاف کرے۔ جیسے خداوند نے تمہارے
۱۴ قصور معاف کئے ویسے ہی تم بھی کرو۔ اور ان
سب کے اوپر محبت کو جو کمال کا پٹکا ہے باندھ لو۔
۱۵ اور مسیح کا اطمینان جس کے لئے تم ایک بدن ہو کر بلائے
بھی گئے ہو تمہارے دلوں پر حکومت کرے اور تم
۱۶ شکرگزار رہو۔ مسیح کے کلام کو اپنے دلوں میں کثرت
سے بسنے دو اور کمال دانائی سے آپس میں تعلیم اور
نصیحت کرو اور اپنے دلوں میں فضل کے ساتھ خدا
۱۷ کے لئے مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گاؤ۔ اور
کلام یا کام جو کچھ کرتے ہو وہ سب خداوند یسوع
کے نام سے کرو اور اُسی کے وسیلہ سے خدا باپ کا
شکر بجا لاؤ۔
۱۸ اے بیویو! جیسا خداوند میں مناسب ہے
۱۹ اپنے شوہروں کے تابع رہو۔ اے شوہرو! اپنی
بیویوں سے محبت رکھو اور اُن سے تلخ مزاجی نہ کرو۔
۲۰ اے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار
۲۱ رہو کیونکہ یہ خداوند میں پسندیدہ ہے۔ اے اولاد
والو! اپنے فرزندوں کو دق نہ کرو تاکہ وہ بیدل نہ ہو
۲۲ جائیں۔ اے نوکرو! جو جسم کے رو سے تمہارے
مالک ہیں سب باتوں میں اُن کے فرمانبردار رہو نہ آدمیوں
کو خوش کرنے والوں کی طرح دکھاوے کے لئے نہیں
۲۳ بلکہ صاف دلی اور خدا کے خوف سے۔ جو کام کرو جی
سے کرو۔ یہ جان کر کہ خداوند کے لئے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں
۲۴ کے لئے۔ کیونکہ تم جانتے ہو کہ خداوند کی طرف سے
اس کے بدلہ میں تم کو میراث ملیگی۔ تم خداوند مسیح کی
۲۵ خدمت کرتے ہو۔ کیونکہ جو بُرا کرتا ہے وہ اپنی بُرائی
باب۴ ۱ کا بدلہ پائیگا۔ وہاں کسی کی طرفداری نہیں۔ اے
مالکو! اپنے نوکروں کے ساتھ یہ جان کر عدل و انصاف
کرو کہ آسمان پر تمہارا بھی ایک مالک ہے۔
۲ دعا مانگنے میں مشغول اور شکرگزاری کے ساتھ

اُس میں بیدار رہو۔ اور ساتھ ساتھ ہمارے لئے ۳
بھی دعا کیا کرو کہ خدا ہم پر کلام کا دروازہ کھولے تاکہ
میں مسیح کے اُس بھید کو بیان کر سکوں جس کے سبب
سے قید بھی ہوں۔ اور اُسے ایسا ظاہر کروں جیسا ۴
مجھے کرنا لازم ہے۔ وقت کو غنیمت جان کر باہر والوں ۵
کے ساتھ ہوشیاری سے برتاؤ کرو۔ تمہارا کلام ہمیشہ ۶
ایسا پُرفضل اور نمکین ہو کہ تمہیں ہر شخص کو مناسب
جواب دینا آجائے۔

۱۱ متی ۲۲: ۳۵-۴۰

اور اُن میں سے ایک عالمِ شرع نے ۳۵
آزمانے کے لئے اُس سے پوچھا۔ اے اُستاد! توریت میں کونسا ۳۶
حکم بڑا ہے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ خداوند اپنے خدا سے ۳۷
اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے
محبت رکھ۔ بڑا اور پہلا حکم یہی ہے۔ اور دوسرا اس کی مانند ۳۸ ۳۹
یہ ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ انہی دو حکموں ۴۰
پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔

۱۲ ۱-یوحنا ۱: ۵-۱۰

اُس سے سُن کر جو پیغام ہم تمہیں دیتے ہیں ۵
وہ یہ ہے کہ خدا نور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی
نہیں۔ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت ۶
ہے اور پھر تاریکی میں چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اور
حق پر عمل نہیں کرتے۔ لیکن اگر ہم نور میں چلیں ۷
جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت
ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے
پاک کرتا ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو ۸
اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔
اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں ۹
کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک
کرنے میں سچا اور عادل ہے۔ اگر کہیں کہ ہم نے ۱۰
گناہ نہیں کیا تو اُسے جھوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا
کلام ہم میں نہیں ہے۔

۱۳ اعمال ۲: ۱-۱۲

جب عیدِ پنتکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ ۱
کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا ۲

سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے
۳ گونج گیا۔ اور اُنہیں آگ کے شعلہ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی
۴ دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ اور وہ سب روح القدس
سے بھر گئے اور غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے اُنہیں
بولنے کی طاقت بخشی۔
۵ اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس
۶ یہودی یروشلیم میں رہتے تھے۔ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ
گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سنائی دیتا تھا
۷ کہ یہ میری ہی بولی بول رہے ہیں۔ اور سب حیران اور متعجب
۸ ہو کر کہنے لگے دیکھو یہ بولنے والے کیا سب گلیلی نہیں؟ پھر
کیونکر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی بولی سنتا
۹ ہے؟ حالانکہ ہم پارتھی اور مادی اور عیلامی اور مسوپتامیہ
۱۰ اور یہودیہ اور کپدکیہ اور پنطس اور آسیہ۔ اور فروگیہ اور پمفیلیہ
اور مصر اور لبوآ کے علاقہ کے رہنے والے ہیں جو کرینے کی طرف
ہے اور رومی مسافر خواہ یہودی خواہ اُن کے مرید اور کریتی اور
۱۱ عرب ہیں۔ مگر اپنی اپنی زبان میں اُن سے خدا کے بڑے
۱۲ بڑے کاموں کا بیان سنتے ہیں۔ اور سب حیران ہوئے
اور گھبرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہوا چاہتا
ہے؟

۱۴ اعمال ۱: ۹-۱۱

۹ یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اُٹھا لیا گیا اور
۱۰ بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ اور اُس کے جاتے
وقت جب وہ آسمان کی طرف غور سے دیکھ رہے تھے تو
دیکھو دو مرد سفید پوشاک پہنے اُن کے پاس آ کھڑے ہوئے۔
۱۱ اور کہنے لگے اے گلیلی مردو! تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف
دیکھتے ہو؟ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا
گیا ہے اسی طرح پھر آئیگا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے
دیکھا ہے۔

۱۵ لوقا ۲۲: ۱۴-۲۰

۱۴ جب وقت ہو گیا تو وہ کھانا کھانے بیٹھا اور رسول اُس کے
۱۵ ساتھ بیٹھے۔ اُس نے اُن سے کہا مجھے بڑی آرزو تھی کہ دکھ
۱۶ سہنے سے پہلے یہ فسح تمہارے ساتھ کھاؤں۔ کیونکہ میں تم
سے کہتا ہوں کہ اُسے کبھی نہ کھاؤنگا جب تک وہ خدا کی بادشاہی
۱۷ میں پورا نہ ہو۔ پھر اُس نے پیالہ لیکر شکر کیا اور کہا کہ اس کو لیکر
۱۸ آپس میں بانٹ لو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ انگور کا شیرہ

اب سے کبھی نہ پیونگا جب تک خدا کی بادشاہی نہ آلے۔
پھر اُس نے روٹی لی اور شکر کر کے توڑی اور یہ کہہ کر اُن کو دی کہ ۱۹
یہ میرا بدن ہے جو تمہارے واسطے دیا جاتا ہے۔ میری یادگاری
کے لئے یہی کیا کرو۔ اور اِسی طرح کھانے کے بعد پیالہ یہ کہہ ۲۰
کر دیا کہ یہ پیالہ میرے اُس خون میں نیا عہد ہے جو تمہارے
واسطے بہایا جاتا ہے۔

۱-کرنتھیوں ۱۱: ۲۳-۳۱

کیونکہ ۲۳
یہ بات مجھے خداوند سے پہنچی اور میں نے تم کو بھی پہنچا
دی کہ خداوند یسوع نے جس رات وہ پکڑوایا گیا روٹی
لی۔ اور شکر کر کے توڑی اور کہا یہ میرا بدن ہے جو ۲۴
تمہارے لئے ہے۔ میری یادگاری کے واسطے یہی
کیا کرو۔ اسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی ۲۵
لیا اور کہا یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے۔ جب
کبھی پیو میری یادگاری کے لئے یہی کیا کرو۔ کیونکہ ۲۶
جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور اس پیالے میں
سے پیتے ہو تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو۔
جب تک وہ نہ آئے۔ اس واسطے جو کوئی نامناسب ۲۷
طور پر خداوند کی روٹی کھائے یا اُس کے پیالے میں
سے پئے وہ خداوند کے بدن اور خون کے بارے
میں قصوروار ہوگا۔ پس آدمی اپنے آپ کو آزمالے ۲۸
اور اسی طرح اس روٹی میں سے کھائے اور اس
پیالے میں سے پئے۔ کیونکہ جو کھاتے پیتے وقت ۲۹
خداوند کے بدن کو نہ پہچانے وہ اس کھانے پینے
سے سزا پائیگا۔ اسی سبب سے تم میں بہتیرے ۳۰
کمزور اور بیمار ہیں اور بہت سے سو بھی گئے۔ اگر ۳۱
ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے۔

۱۶ متی ۲۸: ۱۸-۲۰

یسوع نے پاس آ کر اُن سے باتیں کیں اور کہا کہ ۱۸
آسمان اور زمین کا کل اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ پس تم جا کر ۱۹
سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور روح القدس
کے نام سے بپتسمہ دو۔ اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں ۲۰
پر عمل کریں جن کا میں نے تم کو حکم دیا اور دیکھو میں دنیا کے آخر
تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔

www.Nurul-Haque.org

ٹیسٹ نمبر ۵

المسیح اور خُدا کی بادشاہی

مندرجہ ذیل بیانات کے سامنے "درست" یا "غلط" لکھیں

۱- سچے مسیحی اپنی گناہ آلودہ زندگی جاری رکھ سکتے ہیں۔ ________

۲- یسُوع المسیح صرف آپ کی مذہبی زندگی کو تبدیل کرتے ہیں ________

۳- جمعتہ المبارک وُہ دِن ہے جب خُداوند یسُوع مُردوں میں سے جی اُٹھے۔ ________

۴- ہر مسیحی کے لئے بپتسمہ لینا ضروری ہے۔ ________

درُست جواب کے سامنے نشان (✓) لگائیں۔

۵- خُدا کی بادشاہت کے سچے وارث وُہ ہیں جو

ا- مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں ________

ب- مسیح کو نجات دہندہ اور مالک مانتے ہیں ________

ج- خُدا کو خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں ________

د- چرچ کے ممبر ہیں ________

ہ- نیک کام کرتے ہیں۔ ________

۶- خُدا کی بادشاہت کے وارثوں کو کس چیز کے باعث نجات مِل گئی؟

ا- دَولت کے باعث ________

ب- یسُوع المسیح کے خُون کے باعث ________

ج- اپنے نیک اعمال کے باعث ________

۷- خُدا کا اپنے بندوں کے لئے معیار

ا- کامل ہونا ہے ________

ب- گناہ نہ کرنے کی کوشش کرنا ہے ________

ج- جہاں تک ہو سکے نیک بننا ہے ________

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیں :-

۸- اگر خُدا کی بادشاہت کا کوئی فرد پھر گناہ کرے تو کیا کرے؟ ________

____

۹- خُداوند یسُوع نے اپنے شاگردوں کو کیا نیا حُکم دیا ہے؟ ________

____

۱۰- بپتسمہ کِن دُو باتوں کی علامت ہے؟

ا- ________

ب- ________

نام ________	نمبر ________
پتہ ________	
________	

اُوپر کے خانے میں اپنا نام اور پتہ لکھ کر صرف یہ ٹیسٹ پیپر صفحہ نمبر ۲ کے پتہ پر بھیج دیں۔

اگلے کورس کا نام "المسیح اور انکے پیروکار" ہے - کیا آپ یہ کورس کرنا چاہتے ہیں؟

ہاں ________ نہیں ________

www.Nurul-Haque.org